حاکم نے لکھا شام کے لشکر کو سنانا	پانی نہ پلانا
اے شمر ھے دشمن میرا احمد کا گھرانا	پانی نہ پلانا
شبیر کے لشکر کا کرو خاتمہ یارو	سر تن سے اُتارو
رگ رگ کا لھو کاٹ کر ریتي پہ بہانا	پانی نہ پلانا
عباس علمدار ھے شبیر کا بھائي	گر ھووے لڑائي
ھشیار خبردا ذرا کچھ خوف نہ کھانا	پانی نہ پلانا
دو بھانجے شبیر کے ھے عون و محمد	زینب کے وہ دلبند
ان دنوں کے سرکاٹ کے نیزہ پہ چڑھانا	پانی نہ پلانا
اٹھارہ برس کا ھے جواں ھم شکل پیمبر	نام اسکا ھے اکبر
اس چاند سي تصویر کو مٹي میں ملانا	پانی نہ پلانا
میں سنتا ھوں شبیر کا ایک چھوٹا ھے بچہ	سن اسکا ھے شش ماہ
پاني کے عوض اسکو بھي ایک تیر لگانا	پانی نہ پلانا
عبد اللہ جو نوشاہ ھے وہ لال حسن کا	اور شاہ کا بھتیجا
لاش اسکي بھي سب گھوروں سے پامال کرانا	پانی نہ پلانا
اور فاطمۃ کے لال کو سب حلقے میں گھیرو	پیاسا انھیں مارو
اور جلتي ھوئي ریت پہ گھوڑے سے گرانا	پانی نہ پلانا
موقوف ھو کاش کر لشکر کي لڑائي	سب شر کي کمائي
ایک آن میں پھر لوٹ کے خیمے کو جلانا	پانی نہ پلانا
شبیر کا بیٹا ھے جواں سید سجاد	اور اس کي ھر فریاد
ایک طوق گراں ڈال کے کاندھوں پہ چلانا	پانی نہ پلانا

زینب جو اگر شام کے بازاروں میں اٰئے	کچھ خوف نہ کھائے
بے مقنع و چادر اُسے بازار پھرانا	پانی نہ پلانا